منقبت امامِ زمانہ ع

ہر درود اور ہر سلام
اے امامِ وقت تیرے نام

اے محمد آخری علی کیا بیان شان ہو تیری
حُسن ہو گیا تیرا غلام اسقدر حسیں ہے تیرا نام

سب زمیں زماں کے راستے سج رہے ہیں تیرے واسطے
پھر رہے ہیں تارے ناچتے میکدوں میں چل رہے ہیں جام

وجد میں ہے صاف گو قلم کھل رہا ہے فتح کا علم
گونجتی ہے نعروں کی صدا آج ہے غضب کی دھوم دھام

رقص کر رہی ہے روشنی مسکرا رہی ہے چاندنی
کہہ رہا ہے چودھویں کا چاند السلام اے مہِ تمام

غل مچا ہوا ہے ہر طرف آ رہا ہے وارثِ نجف
لیکے ذوالفقارِ حیدری لینے کربلا کا انتقام

گا رہا ہے وقت یہ غزل اے یزیدِ وقت اب سنبھل
جان لینے آگئی اجل آگیا ہے وقتِ انتقام

صاف ہوگی اب ہر ایک بات ہر حساب ہوگا ہاتھوں ہاتھ
مومنین پائیں گے نجات غاصبوں کا ہوگا قتلِ عام

العجل شہنشہِ زماں العجل امامِ دوجہاں
آپ پر فدا یہ جسم و جاں سر بکف ہیں آپکے غلام

صورتیں کریں گی گفتگو نسل خود بتائے گا لہو
السلام کی صداؤں سے گونج اُٹھے گی وادیٔ السلام

ہر زبان پہ ہے یہ دعا اب ہو ایسا آنا آپ کا
پھر نہ جائیں آپ لوٹ کر آپ کا یہیں رہے قیام

رک گئیں ستم کی آندھیاں لو چلا وفا کا کارواں
کسقدر حسین ہے سماں میرِ کارواں ہیں خود امام

ملتمس ہے گوھرِ یقیں اے خدا کے دین کے امیں
ہو زیارت آپ کی نصیب ایسا مستند ہو یہ کلام

کلام: گوھر جارچوی
طرز: سچے بھائی مرحوم
کیسٹ: بیداریاں
۲۰۰۴
رضوان زیدی